



سوال

نماز کے بعد ایک ہی آواز کے ساتھ اجتماعی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری بستی میں دو جماعتیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک راہ صواب پر ہونے کی مدعی ہے ان میں سے ایک جماعت نماز ختم ہونے کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی طور پر یوں دعا کرتی ہے کہ:

اللہم صلی علی محمد ورسولک ائیی الای وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما

اور اس طرح ایک اور دعا بھی پڑھتے ہیں جسے دعا فاتحہ کہا جاتا ہے جبکہ دوسری جماعت یہ کہتی ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد ہم اس طرح نہیں کریں گے جس طرح پہلی جماعت نے کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم جب پہلی جماعت سے پوچھتے ہیں تو وہ کہتی ہے کہ اجتماعی دعا کمال نماز ہے۔ اور یہ دعا ہی تو ہے۔ اس میں سوائے خیر و بھلائی کے اور کچھ نہیں لیکن دوسری جماعت اس کے بارے میں کہتی ہے۔ کہ یہ بدعت ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں ہے اور یہ جماعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد

((من عمل عملی علیہ امرنا فوردا)) سے بھی لپنے موقف کی تائید میں استدلال کرتی ہے۔۔۔ ہم نوجوان پریشان ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون سی جماعت راہ راست پر ہے۔ لہذا آپ سے اے برادران! مطالبہ یہ ہے کہ واضح فرمائیں کہ ان میں سے کون سی جماعت راہ راست پر ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام کے سلام پھیرنے کے بعد ایک ہی آواز میں اجتماعی دعا کے بارے میں ہمیں کوئی ایسی دلیل معلوم نہیں جو اس کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہو۔ اس سلسلے میں بحوث العلمیہ والا افتاء کی فتویٰ کمیٹی کی طرف سے پہلے ایک فتویٰ صادر ہو چکا ہے جو کہ حسب ذیل ہے:-

"افرض نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا سنت نہیں ہے۔ خواہ اکیلا امام دعا کرے یا مقتدی دونوں مل کر بلکہ یہ بدعت ہے۔ کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے نہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے۔ ہاتھ اٹھانے بغیر دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ بعض احادیث میں اس کا ذکر موجود ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 416

محدث فتویٰ